کسی سے لڑنا نہیں چاہتے لیکن کسی کو اس بات کی اجازت نہیں دینگے کہ وہ اسلحہ کے بل پر ہمارے گھروں اور گلیوں میں قبضہ کرلے۔الطاف حسین

کراچی سمیت ملک کے ہر شہر کی سیکوریٹی کیلئے ضروری ہے کہ مقامی پولیس کا نظام نافذ کیا جائے

ایم کیوایم جلد ہی مائیکروفائنانسنگ بینک کے قیام کا اعلان کرے گی جسکے تحت بیروزگار نوجوانوں کو رکشہ چلانے ،ٹھیلہ لگانے اور چھوٹے کاروبار کرنے کیلئے قرضے دیئے جائیں گے

نوجوان سرکاری ملازمت یاکلرک کی نوکری کے انتظار میں بیٹھے نہ رہیں بلکہ رکشے چلائیں، ٹھیلے لگائیں، ہوٹل کھولیں، چوکیداری کی نوکری کریں اورمحنت کا کوئی بھی کام کرنے میں شرم محسوس نہ کریں

نارتھ ناظم آباد ریزیڈینٹس کمیٹی کے زیراہتمام نارتھ ناظم آباد کے جیم خانہ گراؤنڈ میں اجتماع سے خطاب

کراچی ۔۔۔16 نومبر 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ہم پختون، پنجابی،سرائیکی، کشمیری ، ہزارے وال ، یاکسی بھی قومیت کے خلاف نہیں ہیں ، ہم کسی سے لڑنا نہیں چاہتے لیکن ہم کسی کو اس بات کی اجازت نہیں دیں گے کہ وہ اسلحہ یا طاقت کے بل پر ہمارے گھروں میں کود جائے اور ہماری گلیوں میں قبضہ کرلے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ کراچی سمیت ملک کے ہر شہر کی سیکوریٹی کیلئے ضروری ہے کہ مقامی پولیس کا نظام نافذ کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے اعلان کیا کہ ایم کیوایم جلد ہی مائیکروفائنانسنگ بینک کے قیام کا اعلان کرے گی جسکے تحت بیروزگار نوجوانوں کو رکشہ چلانے ،ٹھیلہ لگانے اور چھوٹے کاروبار کرنے کیلئے قرضے دیئے جائیں گے تاکہ وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہوسکیں۔ جناب الطاف حسین نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ سرکاری ملازمت یاکلرک کی نوکری کے انتظار میں نہ بیٹھیں بلکہ رکشے چلائیں، ٹھیلے لگائیں، چائے کے ہوٹل کھولیں، چوکیداری کی نوکری کریں اورمحنت ومزدوری کے کسی بھی کام کو کرنے میں شرم محسوس نہ کریں۔ جناب الطاف حسین نے ان خیالات کا اظہار آج ایم کیوایم نارتھ ناظم آباد ریزیڈینٹس کمیٹی کے زیراہتمام نارتھ ناظم آباد کے جیم خانہ گراؤنڈ میں منعقدہ اجتماع سے ٹیلیفون پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجتماع میں صنعتکاروں، تاجروں، ڈاکٹروں، انجینئروں، پروفیسروں اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے ماہرین سمیت علاقے کے ہزاروں افراد نے شرکت کی جن میں خواتین، بزرگوں، نوجوانوں اور بچوں کی بڑی تعداد بھی شامل تھی۔ اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست وزراء، ارکان اسمبلی اور حق پرست ناظمین بھی موجود تھے۔اجتماع سے اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ اس وقت پوری دنیا معاشی بحران کا شکار ہے اور پاکستان بھی اس گلوبل ولیج کا حصہ ہے اور پاکستان بھی اپنی 61 سالہ تاریخ کے بدترین معاشی بحران سے گزر رہا ہے، کوئی پاکستان میں سرمایہ لگانے کو تیار نہیں ہے، ہر فرد کنفیوژ، مایوس ہے اور خود کو غیر محفوظ تصور کررہا ہے اور اپنا سرمایہ ملک سے باہر منتقل کررہا ہے جبکہ دوسری جانب ملک کو داخلی وخارجی خطرات کا سامنا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ وقت موجودہ یا سابقہ حکومتوں پر تنقید کرنے کا نہیں بلکہ ملک کو بحران سے نکالنے کیلئے کوشش کرنے کا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ ایک اچھا امر ہے کہ ملک کو آئی ایم ایف سے 7.6 ارب ڈالر کا قرضہ مل رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ بعض لوگوں نے اس پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ حکومت آئی ایم ایف کے پاس کیوں گئی۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ تنقید کررہے ہیں اگر وہ بیرونی ملکوں کے بینکوں میں موجود اپنی دولت پاکستان لے آتے تو پاکستان کو آئی ایم ایف کے پاس نہ جانا پڑتا۔ انہوں نے ایک مرتبہ پھر کہا کہ حکومت ملک کو معاشی بحران سے نکالنے کیلئے فنڈ کے قیام کا اعلان کرے تو ایم کیوایم سب سے پہلے اس میں 10 لاکھ روپے کا فنڈ جمع کرائے گی۔انہوں نے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں سے بھی اپیل کی کہ وہ ملک کو معاشی بحران سے نکالنے کیلئے پاکستانی بینکوں میں پیسہ بھیجیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملازمتوں کے مواقع بھی اسی وقت پیدا ہوتے ہیں جب سرمایہ کاری ہوتی ہے اور ایک ایسے وقت میں جبکہ ملک میں بیرونی سرمایہ کاری نہیں ہورہی ہے اور روزگار کے ذرائع پیدا نہیں ہورہے ہیں تو بیروزگاروں خصوصاً نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ سرکاری ملازمت یاکلرک کی نوکری کے انتظار میں بیٹھے نہ رہیں بلکہ اپنے بیوی بچوں یا والدین اور بہن بھائیوں کی کفالت کیلئے رکشے چلائیں، ٹھیلے لگائیں، چائے کے ہوٹل کھولیں، چوکیداری کی نوکری کریں اور محنت ومزدوری کے کسی بھی کام کو کرنے میں شرم محسوس نہ کریں۔انہوں نے کہا کہ بھیک یا خیرات مانگنے سے بہتر ہے کہ انسان محنت مزدوری کرلے۔انہوں نے نوجوانوں سے کہا کہ وہ چوکیداری کی نوکریں بھی کریں، سیکوریٹی ایجنسیز جوائن کریں اس طرح وہ اپنی ملازمت بھی کریں گے اور اپنے لوگوں کا تحفظ بھی کریں گے۔انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ بڑے بڑے ہوٹلوں، فیکٹریوں، پیٹرول پمپوں اور بڑے بڑے بزنس مینوں نے فٹ پاتھوں اور نہایت چھوٹے پیمانے پر کام شروع کیا تھا۔ جناب الطاف حسین نے اعلان کیا کہ ایم کیوایم جلد ہی مائیکروفائنانسنگ بینک کے قیام کا اعلان کرے گی جسکے تحت بیروزگار نوجوانوں کو رکشہ چلانے ،ٹھیلہ لگانے اور

چھوٹے کاروبار کرنے کیلئے قرضے دیئے جائیں گے تاکہ وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہوسکیں۔انہوں نے حاظرین سے اپیل کی کہ وہ مائیکرو فائنانسنگ کے سلسلے میں ہمارا ساتھ دیں۔انکی اس اپیل پر اجتماع میں شریک متعدد افراد نے اس سلسلے میں فنڈز دینے کا اعلان کیا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ اس وقت بد قسمتی سے کراچی چاروں طرف سے مسلح طالبان کے ہاتھوں میں گھر چکا ہے، جو راکٹوں لانچروں، کلاشنکوفوں اور جدید وخودکار ہتھیاروں سے مسلح ہیں۔کراچی کے اطراف میں 15 سو سے زائد مدرسے قائم ہوگئے ہیں۔انہوں نے انگریزی ماہناموں ہیرالڈ اور نیوز لائن کے ستمبر اور اکتوبر کے شماروں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ منگھو پیر کے علاقے سلطان آباد، پختون آباد اور شہر کے کئی علاقوں میں طالبان نے بندوق کے ذور پر اپنا نظام قائم کرلیا ہے۔یہ طالبان پورے کراچی پر کلاشنکوف کے ذور پر اپنا نظام قائم کرنا چاہتے ہیں، طالبان نے قبائلی علاقوں میں کئی طالبات کے چہروں پر تیزاب پھینک دیا، سوات اور قبائلی علاقوں میں لڑکیوں کے کئی اسکول جلا دیے اور اب یہ کہتے ہیں کہ کراچی میں بھی لڑکیوں کے اسکول جلادیں گے، خواتین کو ملازمت کرنے نہیں دیں گے اور جو خواتین کاریں چلائیں گی ان کے چہروں پر تیزاب پھینک دیں گے اور ان کی گاڑیاں جلادیں گے۔انہوں نے سوال کیا کہ قرآن مجید میں کہاں لکھا ہے کہ لڑکیاں تعلیم حاصل نہ کریں، خواتین کاریں نہ چلائیں اور ملازمت نہ کریں؟انہوں نے کہا کہ ہم طالبان کی ڈنڈا بردار کلاشنکوف بردار شریعت نہیں چاہتے، ہم الحمدللہ مسلمان تھے، مسلمان ہیں اور مسلمان رہیں گے۔انہوں نے کہا کہ ہم پختون، پنجابی، سرائیکی، کشمیری، ہزارے وال، یا کسی بھی قومیت کے خلاف نہیں ہیں، ہم کسی سے لڑنا نہیں چاہتے لیکن ہم کسی کو اس بات کی اجازت نہیں دیں گے کہ وہ اسلحہ یا طاقت کے بل پر ہمارے گھروں میں کود جائے اور ہماری گلیوں میں قبضہ کرلے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ کراچی سمیت ملک کے ہر شہر کی سیکوریٹی کیلئے ضروری ہے کہ مقامی پولیس کا نظام نافذ کیا جائے۔جناب الطاف حسین نے حاظرین سے کہا کہ وہ اپنے دفاع کیلئے بھی سوچیں اور گھروں کے تحفظ کیلئے لائسنس بنوائیں، نوجوان جسمانی ورذش کیلئے ہیلتھ کلب جوائن کریں، خواتین جوڈو کراٹے سیکھیں۔انہوں نے خواتین سے کہا کہ وہ ایسے لوگوں کی دکانوں سے خریداری نہ کریں جو ان پیسوں سے اسلحہ خرید کر آپ ہی کے خلاف استعمال کریں۔انہوں نے کراچی میں اپنے بیوی بچوں سمیت مستقل آباد پختون، پنجابی، سرائیکی، کشمیری، ہزارے وال اور دیگر قومیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد سے کہا کہ جب آپ کا جینا مرنا کراچی سے وابستہ ہے تو آپ اپنے اپنے آبائی علاقوں کے بجائے کراچی کی فکر کریں، آپ ہمارا ساتھ دینگے تو ہم بھی آپ کو دل کی گہرائی سے ویلکم کریں گے۔انہوں نے مذہبی اقلیتوں کو بھی یقین دلایا کہ ہم آپ کو اقلیت نہیں بلکہ پاکستان کا مساوی شہری سمجھتے ہیں اور آپ کی مدد کیلئے ہر وقت تیار ہیں۔جناب الطاف حسین نے شاندار اجتماع کے انعقاد پر نارتھ ناظم آباد ریزیڈینٹ کمیٹی کے تمام ارکان اور اسکے انتظامات میں حصہ لینے والے تمام کارکنوں اور ذمہ داروں کو دل کی گہرائیوں سے زبردست خراج تحسین پیش کیا اور شرکاء کو بھی خراج تحسین پیش کیا۔

☆☆☆☆☆